بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۱۱ صفر ۱۴۰۰ھ ۔ ۳۱ فتح ۱۳۵۸ ہش ۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نوبل انعام ملنے پر خدا تعالیٰ کی حمد و ستائش سے لبریز ہوں ۔ ڈاکٹر عبدالسلام

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن حضور کے ارشاد پر ڈاکٹر صاحب موصوف نے حاضرین سے خطاب فرمایا

شکرِ نعمت کے طور پر احباب نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی زیرِ ہدایت پُر جذبہ جوش سے تاریخی نعرے لگائے

ہزاروں ہزار احباب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور نعرہ ہائے تکبیر سے فضا دیر تک گونجتی رہی

ربوہ ۲۷ فتح (دسمبر) عالمِ اسلام کے قابلِ فخر سپوت اور نوبل انعام یافتہ پاکستانی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے کہا ہے کہ مَیں اُس پاک ذات کی حمد و ستائش سے لبریز ہوں کہ اُس نے خلیفۂ وقت کی، میرے والدین کی اور جماعت کے دوستوں کی مسلسل اور متواتر دعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازا اور عالمِ اسلام اور پاکستان کے لئے خوشی کا سامان پیدا کیا۔

محترم پروفیسر عبدالسلام فزکس میں ۱۹۷۹ء کا نوبل انعام حاصل کرنے کے بعد آج یہاں بعد از دوپہر جماعت احمدیہ کے ۸۷ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ڈیڑھ لاکھ سے زائد احباب سے مختصر خطاب کر رہے تھے۔

محترم پروفیسر صاحب کو یہ عظیم اعزاز حاصل ہوا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کے دوران، ڈاکٹر صاحب کو سٹیج پر بلا کر اُن کو احباب جماعت سے خطاب کرنے کا موقع عطا فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنی تقریر کے دوران بتایا کہ آئن سٹائن بہت بڑا سائنسدان تھا اس نے ایک مسئلہ پر کام کیا مگر ناکام رہا۔ اسی تھیوری پر ڈاکٹر عبدالسلام نے کام کیا۔ وہ کامیاب ہوئے اور نوبل انعام حاصل کر کے دنیا کے چوٹی کے سائنسدانوں میں پہنچ گئے۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"ڈاکٹر سلام آ جائیں"

اس اعلان کے ساتھ ہی جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوئے ہزاروں احباب ڈاکٹر عبدالسلام کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے دیوانہ وار نعرہ ہائے تکبیر بلند کرنے شروع کر دیئے اور روحانی کیف و مستی کا ایک عجیب رُوح پرور سماں پیدا ہو گیا۔

محترم ڈاکٹر عبدالسلام جنہوں نے شیروانی، پگڑی اور شلوار پہن رکھی تھی سٹیج کے پچھلے حصے سے اُٹھ کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی اور حضور کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اس کے بعد حضور کرسی پر تشریف فرما ہو گئے اور ڈاکٹر سلام صاحب نے مختصراً احباب سے خطاب کرنا شروع کیا۔ ڈاکٹر صاحب مائیک پر آئے تو اس وقت بھی احباب جماعت کھڑے دیوانہ وار نعرے بلند کر رہے تھے۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب کو کافی دیر خاموش رہنا پڑا۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم پڑھا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور احباب جماعت کو مخاطب کر کے السلام علیکم کہا۔

ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنے مختصر سے خطاب میں کہا کہ:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح، احبابِ جماعت!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج سے تقریباً پندرہ سال پیشتر حضرت والد صاحب مرحوم جن کی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست کرتا ہوں انہوں نے اپنی ڈائری میں مندرجہ ذیل سطور رقم فرمائی تھیں:۔

"حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مرحوم نے بندہ کو بمقام لندن ایک خط لکھا جس میں درج تھا کہ "میں آپ کے عزیز فرزند کے متعلق دُور اُفق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھتا ہوں" الفاظ پیشگوئی ذیل میں نقل (باقی صفحہ ۔)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ابھی فلو کی ہلکی تکلیف باقی ہے اور ضعف ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد سے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے اچھی ہے"

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد اور گردے میں تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

میرے خاوند چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ ناظم آباد کراچی ۲۱-۱۱-۷۹ کو دل کا حملہ ہونے کی وجہ سے صاحبِ فراش ہیں اور سی۔ ایم۔ ایچ حیدرآباد میں زیرِ علاج ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ صرف چند گنتی کے قدم چلنے کی اجازت ڈاکٹروں نے دی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میرے خاوند کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

بیگم نصیرہ انور شریف
سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نمایاں کامیابی

آل پاکستان بلوچستان انٹر کالجیئٹ مقابلہ حسنِ قرأت میں جو کہ ۴ دسمبر ۱۹۷۹ء کو منعقد ہوا خدا کے فضل و کرم سے ایک احمدی طالب علم حافظ مبارک احمد صاحب اوّل رہے۔

مبارک احمد صاحب سائنس کالج کوئٹہ میں فرسٹ ایئر کے طالب علم ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے مقابلہ نظم خوانی میں بھی دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیز طالب علم موصوف کو اپنے افضال و برکات سے نوازے۔ آمین

الفضل
نور خورشید کوئٹہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرتِ الٰہی کا ایک تازہ نشان

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کا تازہ جائزہ

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

اللہ تعالیٰ کی یہی سنت ہے کہ جب بھی وہ اپنے کسی برگزیدہ کو دنیا کی رشد و اصلاح کے لئے کھڑا کرتا ہے تو اس مشکل کام میں خود ہی اس کی نصرت فرماتا ہے۔ اور اس کے کاموں میں غیر معمولی برکت ڈالتا ہے جس پر دنیا حیران و ششدر رہ جاتی ہے۔ چودھویں صدی میں ظاہر ہونے والے امام مہدی کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ نے یہی سلوک کیا اور کرتا چلا جا رہا ہے اور اسی کا وعدہ پہلے دن سے اسے دے دیا گیا تھا کہ

"میں تجھے برکت پہ برکت دوں گا
یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں
سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

یوں تو اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے ہر کام میں غیر معمولی برکت ڈالتا چلا جا رہا ہے۔ تاہم نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کا ایک تازہ جائزہ پیش خدمت ہے، جس سے قارئین بخوبی اندازہ لگا سکیں گے کہ افریقہ میں نصرت جہاں کے ذریعہ اسلام کے حق میں جو خاموش انقلاب آ رہا ہے۔ وہ محض اللہ تعالیٰ کی برکتوں کا ایک نمونہ ہے۔ جو ہم اپنی آنکھوں سے خلافت ثالثہ کے مبارک دور میں دیکھ رہے ہیں۔ مثلاً نصرت جہاں کے پہلے کام پر تبصرہ کرتے ہوئے ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔

"قلعہ اسلام کی شاہراہ پر حرکت میں اور زیادہ تیزی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ ہمیں ذہنی طور پر اس کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ خدا کرے کہ آپ کو ہمت اور استطاعت کے مطابق جانی وقتی اور مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملے۔ پھر محض قربانی پیش کر دینے سے کچھ نہیں بنتا۔ قربانی اس وقت فائدہ دیتی ہے۔ جب خدا بھی اسے قبول کرے۔ اس لئے آپ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی قربانی کو قبول فرمائے۔ جس قدر برکت اس نے اس وقت تک اس میں ڈالی ہے۔ اس سے زیادہ برکت ڈالے اور ڈالتا چلا جائے۔ اور خدا کرے کہ ہم کامیابی کا وقت جلد دیکھ لیں۔"

(الفضل ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۰ء)

ابتداء اور اعتراف

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مغربی افریقہ کے تاریخی دورہ ۱۹۷۰ء سے واپسی پر فرمایا تھا۔ پہلے سال میں ہی اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا، غانا، گیمبیا اور سیرالیون میں کئی نئے احمدی ہسپتال اور سیکنڈری سکول قائم کروا دیئے تھے۔ اگلے سال لائبیریا میں بھی ایک احمدیہ سیکنڈری سکول کا قیام عمل میں آیا۔ اور اس وقت سے برابر اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

پھر ان اداروں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار برکات سے اہل افریقہ متمتع ہو رہے ہیں جس کا اعتراف اقوام متحدہ کے ترقیاتی ادارے کے ایک مستقل نمائندہ مسٹر ولیرڈ ایف ہارپر (Willard F. Harper) مقیم سیرالیون نے میرے نام ایک خط مرقومہ ۲۲ جولائی ۱۹۷۶ء میں یوں فرمایا۔

"آپ اور آپ کی جماعت احمدیہ نے اس ملک (سیرالیون) کی روحانی۔ اقتصادی اور سماجی ترقی کے لئے غیر معمولی کام کیا ہے۔ آپ کی شفقت۔ رواداری اور بنی نوع انسان کے لئے ہمدردی کا جذبہ ہم سب کے لئے جو اس علاقہ میں غریبوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہیں نہ صرف محرک رہا ہے بلکہ ایک قابل قدر نمونہ بھی ثابت ہوا ہے۔ آپ کے مشن کے بے شمار سکولوں اور ان میں کام کرنے والے واقفین ٹیچرز کی مدد سے جاہل اور بے سہارا لوگوں کے لئے ایک موقعہ بہم پہنچا دیا گیا ہے کہ وہ لکھنا پڑھنا سیکھ کر روشنی کا مینار بنیں۔ اور یہ بات بھی تو بالکل اظہر من الشمس ہے کہ آپ کے مشن نے جو ہسپتال قائم کئے۔ پھر ان کو ساز و سامان سے آراستہ کیا۔ ان کے ذریعہ بے شمار بیماروں کو شفا نصیب ہوئی۔ جن کو دنیا کے اس خطہ میں بیماری اور غربت نے تنگ کر رکھا تھا۔"

(۲۲ جولائی ۱۹۷۶ء)

نائیجیریا

نصرت جہاں کے حالیہ دو تین سالوں کے کام کا جائزہ لیں تو ہمیں نائیجیریا کے نقشہ پر اوہیشہ کے مقام پر ایک نیا احمدیہ سیکنڈری سکول نظر آتا ہے۔ جو اپنے تیسرے سال کو کامیابی سے مکمل کر رہا ہے۔ اور اس دوران اپنی شاندار کارکردگی کی وجہ سے حکومت وقت سے تعاون بھی حاصل کر چکا ہے۔ یعنی سرکاری گرانٹ حاصل کر رہا ہے۔ سکول کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس بھی مکمل ہو چکا ہے۔

اسی طرح نائیجیریا کے ایک اور صوبے کے لوگوں کے پیہم اصرار پر اس سال ایگنلے کے مقام پر ایک اور احمدیہ سیکنڈری سکول نقشہ پر ابھرا ہے۔ جس میں حکومت کی منظوری ملتے ہی داخلہ کے لئے پہلے سال بے شمار درخواستیں آئی تھیں۔ ان دونوں سکولوں کی تعمیر کے لئے وہاں کے نصرت جہاں ریزرو فنڈ سے دس لاکھ روپے سے بھی زیادہ خرچ کیا ہے اور اس سے پہلے اگباگی، گساؤ اور منا کے تین مقامات پر سیکنڈری سکول بنا کر حکومت وقت کو بغیر کسی معاوضہ کے پیش کر چکی ہے۔ کانو میں سب سے پرانا احمدیہ سیکنڈری سکول بھی ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

نائیجیریا میں سکولوں کی طرح ہسپتالوں کے قیام کے لئے بھی جگہ جگہ سے مطالبات آتے رہے۔ بلکہ "اوچی" کے لوگوں نے ایک ہسپتال کی تعمیر کا کام بھی از خود شروع کر دیا تھا۔ تاہم نصرت جہاں کے منصوبہ کے تحت "اموسان" کے قصبہ میں احمدیہ کلینک کی شاندار عمارت کئی لاکھ روپے کے خرچ سے ابھی حال ہی میں مکمل ہوئی ہے الحمد للہ جس کے لئے ۱۲۰ ایکڑ زمین نصرت جہاں منصوبہ کو وہاں کے چیف نے پیش کی تھی۔

اس ایک نئے کلینک کے قیام کے علاوہ ان تین سالوں میں نائیجیریا میں نصرت جہاں کے پرانے تینوں احمدیہ ہسپتالوں واقع بکرو۔ اباداں اور اجیبواوڈے میں بھی وسعت پیدا کی گئی اور کئی نئے انتظامات جاری کئے گئے۔ جس سے عوام کے لئے علاج معالجہ کے سلسلہ میں مزید سہولتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور یہ سارا کام محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کیا جا رہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ بھی اپنے وعدہ کو پورا فرما رہا ہے۔ ع

کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

غانا

غانا میں نصرت جہاں نے چار ہسپتال قائم کر رکھے ہیں۔ جو اپنی حسن کارکردگی کے لحاظ سے نہ صرف غانین لوگوں کے لئے باعث رحمت ثابت ہو رہے ہیں بلکہ ہمسایہ ملکوں آئیوری کوسٹ اور وولٹا کے لوگ بھی بکثرت علاج کے لئے ان احمدیہ ہسپتالوں کی طرف رجوع کرتے ہیں

سویڈرو کا ہسپتال تو شروع میں ہی ایک مستقل دو منزلہ عمارت میں منتقل ہو گیا تھا تاہم اسے نئے ساز و سامان کے ساتھ آراستہ کیا جا رہا ہے۔ مزید نئے کمروں کی ضرورت بھی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے

اسکورے کے مقام پر بھی احمدیہ ہسپتال ایک کرایہ کی عارضی عمارت میں شروع ہوا تھا مگر ۱۹۷۴ء میں اپنے جوان ہمت ڈاکٹر کی راہ نمائی میں اپنی نئی شاندار عمارت میں منتقل ہو گیا تھا۔ اب لوگوں کے زبردست رجحان نے احمدیہ مسلم مشن غانا کو مجبور کر دیا ہے کہ ۱۴ لاکھ سیڈیز کی لاگت سے اس ملک میں مثالی ہسپتال بنا دے۔ اس سات سالہ منصوبہ پر کام شروع ہو چکا ہے۔ اسکورے کے ہسپتال کی کامیابی خلافت ثالثہ کی حقانیت کی ایک زبردست دلیل ہے جس کا یہ عاجز عینی شاہد ہے۔ ۱۹۷۰ء کی بات ہے کہ غانا کے احمدیہ مسلم مشن نے حکومت وقت سے چار مقامات پر احمدیہ ہسپتالوں کے کھولنے کی منظوری لی۔ جن میں ایک اسکورے کا چھوٹا سا گاؤں تھا جہاں بجلی تھی نہ پانی۔ کچی سڑک پر دور الگ تھلگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک معمولی سا گاؤں۔ خدا کا کرنا دیکھئے کہ ایک بہت بڑے ماہر سرجن ڈاکٹر اپنی ڈیوٹی پر وہاں ۱۹۷۱ء میں پہنچتے ہیں تو انتہائی کس مپرسی کی حالت سے گھبرا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں اور بار بار دوہراتے چلے جاتے ہیں کہ اس گاؤں میں بیٹھ کر کیا کرونگا جس پر حضور کو فکر ہوا اور دن رات دعائیں کیں اور اچانک ایک دن حضور نے مجھے قصرِ خلافت کے نچلے حصہ میں بلایا۔ حاضر ہوا تو خود ہی دروازہ کھولا اور فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب کو تار دے دیں کہ میں نے بہت دعا کی ہے اللہ تعالیٰ اسکورے میں برکت ڈالے گا۔ آپ وہاں جم کر کام کریں۔ بس پھر کیا تھا دیکھتے ہی دیکھتے اللہ تعالیٰ کی برکتوں کا نزول نہ صرف احمدیہ ہسپتال پر ہوا بلکہ اسکورے کے گاؤں میں احمدیہ ہسپتال کی وجہ سے بجلی آ گئی۔ پانی کا انتظام ہو گیا اور کماسی سے نہ صرف پکی سڑک کے ذریعہ اسے ملا دیا گیا۔ بلکہ مریضوں کی سہولت کی خاطر گورنمنٹ بس اس سڑک پر چلنے لگ گئی۔ ہسپتال کی نئی عمارت کے افتتاح کے لئے اسی گاؤں میں غانا کے وزراء کے علاوہ پاکستانی سفیر بھی حاضر ہوئے اور ایک کثیر انبوہ نے امیر احمدیہ مسلم مشن کی راہ نمائی میں دعاؤں کے ساتھ اس ہسپتال کی شاندار عمارت کا افتتاح کیا۔ جسے اب مزید وسعت دیکر مثالی ہسپتال بنانے کا منصوبہ زیر عمل ہے۔ یہ سچ ہی فرمایا تھا حضرت مصلح موعودؓ نے ؎

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

غانا میں تیسرا احمدیہ ہسپتال "کوکوفو" کے مقام پر کام کر رہا ہے۔ وہاں کے چیف نے ایک بڑی عمارت ہسپتال کے لئے وقف کر رکھی ہے جس میں اپریشن تھیٹر بنا کر ڈاکٹر صاحب کامیاب اپریشن بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ ہسپتال کی شان کے شایاں نئی مستقل عمارت کی تعمیر کا کام بھی یہاں شروع ہو چکا ہے۔ گذشتہ عرصہ زیر رپورٹ میں ڈاکٹر کی رہائش کے لئے عمدہ بنگلہ کی تعمیر شروع ہو چکی ہے۔

غانا کا چوتھا احمدیہ ہسپتال "ٹیچمان" کے مقام پر شروع ہوا تھا۔ اس جگہ پر بھی ہسپتال کی کامیابی پر وہاں کے اکابرین جماعت کو شک و شبہ رہا۔ مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی فراست نے ان کو بار بار یہی نصیحت فرمائی۔ کہ آپ فکر نہ کریں یہ ہسپتال بھی کامیاب ہوگا۔ اور گزشتہ سات آٹھ سال کی کارکردگی اس کا واضح ثبوت ہے۔ جس کی وجہ سے اب غانا کے احمدیہ مسلم مشن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس ہسپتال کو اب کرایہ کی عمارت کی بجائے اپنی عمارت میں منتقل ہونا چاہیئے۔ جس کی تعمیر کا منصوبہ منظور ہو چکا ہے۔ اور اس سال ایک لاکھ سیڈی خرچ بھی ہو رہا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ کے بے پایاں افضال کی بارش ہو رہی ہے۔ کجا یہ کہ اس ہسپتال کے آغاز کے لئے پہلے ڈاکٹر صاحب کی کل پونجی ایک ہزار سیڈی تھی۔ اور اب لاکھوں کا خرچ اٹھ رہا ہے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

غانا کے سکول

غانا میں کماسی کے پرانے مرکزی سیکنڈری سکول کے علاوہ نصرت جہاں منصوبہ کے تحت چھ سیکنڈری سکول بھی کام کر رہے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ان میں مختلف رنگوں میں وسعت ہوئی ہے۔ مثلاً سلاگا کے سکول کی عمارت کی تکمیل کے بعد بورڈنگ ہاؤس کی تکمیل پر دو لاکھ سیڈی سے زائد خرچ ہوا۔ دا اکیڈیمی کی عمارت، بورڈنگ ہاؤس اور پرنسپل کا بنگلہ تو پہلے ہی سے مکمل ہو چکا تھا۔ اب ایک مسجد اور سٹاف کوارٹر زیر تعمیر ہیں۔

فومینہ کے سکول میں طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اب سکول کی عمارت پر دوسری منزل مکمل ہو گئی ہے۔ اور پرنسپل صاحب کا بنگلہ بھی بنا دیا گیا ہے "ساپو" سکول کے بورڈنگ ہاؤس پر کافی خرچ کر کے طلباء کے لئے مزید سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ "پوٹسن" سکول میں سائنس لیبارٹری پر ہزاروں سیڈی خرچ کیا گیا ہے۔ اسکورے سکول میں بھی نئے پرنسپل صاحب کی قیادت میں وسعت کا کام جاری ہے۔ اور سکول کی نئی وسیع عمارت کے لئے دو لاکھ سیڈی خرچ کرنے کا پروگرام مشن بنا چکا ہے۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا بھتیجا عزیزم طاہر لطیف علوی ایک ہفتہ سے ٹائیفائڈ کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عزیز کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ انور ندیم علوی ایڈووکیٹ
قائد ضلع نواب شاہ

۲۔ ہمارے صدر محترم جماعت احمدیہ نور نگر فارم جناب چوہدری اللہ رکھا صاحب منیجر اسٹیٹ محمد آباد گزشتہ دو ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ قارئین کرام سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفقت سے معجزانہ طور پر صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
ڈاکٹر خبیر احمد ندیم نور نگر فارم ضلع تھرپارکر
محمد آباد اسٹیٹ

۳۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے بیٹے عزیزم ڈاکٹر نعیم احمد ظفر صاحب انجینئر نے ماسکو یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ میں ڈاکٹریٹ (پی۔ایچ ڈی) کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک اور بخیریت پاکستان پہنچ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز کی کامیابی کو ملک اور قوم اور جماعت کے لئے بابرکت بنائے آمین۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
چوہدری محمد حیات ریٹائرڈ
آرڈی او گورونت سنگھ روڈ
کوئٹہ

تحریک جدید کے معاونین خصوصی

(جماعت احمدیہ راولپنڈی)

بغرض دعا فہرست درج ذیل ہے:۔

صف اوّل

نام	رقم وعدہ
۱۔ مکرم میجر شیخ مظفر علی صاحب (ریٹائرڈ)	۱۰۱۲/-
۲۔ ؍؍ چوہدری محمد ضیاء صاحب ایڈووکیٹ	۱۱۰۰/-
۳۔ ؍؍ شیخ عبدالوحید صاحب (امیر مقامی)	۱۰۰۱/-
۴۔ ؍؍ چوہدری عبدالواحد صاحب ورک	۱۰۵۰/-
۵۔ ؍؍ میجر کرامت اللہ صاحب	۱۱۰۰/-
۶۔ ؍؍ عزیز اللہ خان صاحب	۱۰۵۰/-
۷۔ ؍؍ نصیر احمد صاحب نسیم مع بیگم صاحبہ	۱۱۰۰/-
۸۔ ؍؍ ڈاکٹر محمود الحسن صاحب	۱۵۰۰/-
۹۔ ؍؍ ڈاکٹر نسیم احمد صاحب مع بیگم صاحبہ	۲۰۰۰/-
۱۰۔ ؍؍ قریشی محمد عظیم صاحب	۱۶۰۰/-
۱۱۔ ؍؍ ملک محمد صدیق صاحب	۱۲۰۰/-
۱۲۔ ؍؍ خواجہ محمد عبداللہ صاحب مع بیگم صاحبہ	۱۳۰۰/-
۱۳۔ ؍؍ جلال الدین صاحب بی۔اے۔ ایف	۱۱۰۰/-
۱۴۔ ؍؍ ڈاکٹر عین النعیم صاحب	۱۳۰۰/-
۱۵۔ ؍؍ چوہدری محمد شریف صاحب موٹرس	۱۱۵۰/-
۱۶۔ ؍؍ شیخ مظفر الدین صاحب لوگرہ	۱۵۰۰/-
۱۷۔ ؍؍ شیخ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ	۱۸۰۰/-
۱۸۔ ؍؍ چوہدری لطف الرحمٰن صاحب ناز	۱۱۰۰/-

صف دوم

نام	رقم وعدہ
۱۔ مکرم میجر جنرل بشیر احمد صاحب (ریٹائرڈ)	۵۶ /-
۲۔ ؍؍ ڈاکٹر مہر محمد صاحب قریشی	۵۰۰/-
۳۔ ؍؍ ملک محمد شریف صاحب	۵۱۵/-
۴۔ ؍؍ میجر محمد اسلم صاحب منہاس (ریٹائرڈ)	۵۰۶/-
۵۔ ؍؍ ملک محمود احمد صاحب سول لائن	۵۰۱/-
۶۔ ؍؍ چوہدری عبدالجلیل خان صاحب	۶۰۰/-
۷۔ ؍؍ ڈاکٹر سید محمد جی صاحب	۵۰۰/-
۸۔ ؍؍ خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار مع فیملی	۵۱۱/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نمو انسانی
اپنی اولاد کے قد اور ذہنی و جسمانی ترقی کی رفتار پر نگاہ رکھیں۔ نئی پود کی نشوونما میں رکاوٹ بننے والی بیماریوں اور اسباب کو دور کرنے کے بارے میں معلوماتی لٹریچر ہمارے کلینک سے حاصل کریں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ
فون ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر عبدالسلام (بقیہ صفحہ اول)

کئے جاتے ہیں :-

"میرے فرقے کے لوگ اس قدر علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے۔

.... سو اے سُننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

میں اس پاک ذات کی حمد و ستائش سے لبریز ہوں کہ اُس نے امام وقت کی، میرے والدین کی اور جماعت کے دوستوں کی مسلسل اور متواتر دعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازا اور عالم اسلام اور پاکستان کے لئے خوشی کا سامان پیدا کیا۔ (یہ کہنے کے ساتھ ہی محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے بڑے پُرجوش انداز میں پاکستان زندہ باد کا نعرہ بلند کیا جس پر وسیع و عریض جلسہ گاہ اور اس کا پُورا ماحول پاکستان زندہ باد کے پُرجوش نعروں سے گونج اُٹھا۔ جب نعروں کا سلسلہ تھما تو ڈاکٹر صاحب موصوف نے خطاب جاری رکھتے ہوئے مزید فرمایا) :-

قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی جسمانی اور روحانی اولاد کے لئے دعا فرمائی تھی فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِىْٓ اِلَيْهِمْ اے خدا! تو لوگوں کے دلوں کو اُن کی طرف مائل کر دے۔

پچھلے چند ہفتوں میں اسی قسم کی محبت کا اظہار جناب صدر پاکستان اور ساری قوم کی جانب سے ہوا ہے جس کے لئے میں ان کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ آخر میں میں رب العزت کی بارگاہ میں سر بسجود ہوں اور آپ کی مزید دعاؤں کا بھوکا ہوں۔

انّ العزّة لله جميعًا۔

والسّلام علیکم"

اس پر ڈاکٹر صاحب موصوف اپنی نشست پر واپس تشریف لے گئے۔

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دوبارہ مائیک پر تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر سلام کو ان کا اعزاز مبارک کرے۔

فرمایا کہ اس خوشی کے موقع پر مندرجہ ذیل نعرے لگائے جائیں۔ حضور ایک ایک نعرہ کرتے جاتے تھے اور احباب بھی اس نعرہ کو پورے جذبہ و جوش سے دہراتے جاتے تھے۔ نعروں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا :-

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

سب سے پہلا گھر خدا کا ہے اس لئے سب سے پہلا نعرہ خانہ کعبہ زندہ باد۔ اس کے بعد چونکہ خانہ کعبہ کے جوار میں بستے رہنے والے ایک پاکستانی نے یہ انعام حاصل کیا ہے اس لئے دوسرا نعرہ یہ ہو کہ پاکستان زندہ باد۔ اس کے بعد چونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کے نتیجہ میں اور آپ کی طرف منسوب ہونے کی برکت سے یہ اعزاز ملا اس لئے تیسرا نعرہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی عشق کرنے والے اور اس زمانہ میں اور اس دنیا میں آپ کے فیوض کو تقسیم کرنے والے ہیں اس لئے چوتھا نعرہ زندہ باد۔ اور اس پہلو کے لحاظ سے کہ ہم کو ایک ایسی تعلیم دی گئی کہ جس پر عمل کرنے سے انسانی دماغ ظلمات کو مٹا کر نور حاصل کرنے والا بن سکتا ہے اس لئے پانچواں نعرہ اسلام زندہ باد۔ اور سب سے بڑھ کر بنیادی نعرہ اس اللہ کے لئے جو عالم مطلق ہے، جو خالق و مالک کُل ہے۔ اس لئے زور سے نعرہ لگاؤ اللہ اکبر ـــ اس کے ساتھ ہی جلسہ گاہ میں اللہ اکبر کا ایسا زبردست نعرہ گونجا کہ میلوں تک زمین اس کی دھمک سے گونج اٹھی۔

حضور ایدہ اللہ نے اس کے بعد پھر عجیب جوش و مستی کے عالم میں پوری آواز سے مائیک پر دوبارہ نعرہ لگایا، اللہ اکبر۔ اس کے ساتھ احباب کرام نے دیوانہ وار جواب دیا اللہ اکبر۔ حضور ایدہ اللہ کے مقدس چہرے پر اس وقت ایک آسمانی نور چمک رہا تھا۔ حضور وارفتگی اور محبتِ الٰہی کے زبردست جوش کے ساتھ بار بار اللہ اکبر کا نعرہ بلند کرتے رہے۔ حضور نے پانچ دفعہ یہ نعرہ بلند کیا اور پانچوں دفعہ احباب جماعت نے زبردست جوش اور دیوانگی کے ساتھ حضور کے اللہ اکبر کے نعرے کا جواب اللہ اکبر کے نعرہ سے دیا اور روحانی جذب و مستی اور کیف و سرور کی یہ فضا تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ کے لئے جگمگانے کے لئے نقش ہو گئی۔

اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ آلِ محمّدٍ۔

رحمتِ ربّانی کے حصُول کا عظیم الشان ذریعہ

اللہ تعالیٰ آیۂ استخلاف (جس میں برکات و کمالات خلافت کا ذکر ہے) سے اگلی آیت میں متذکرہ برکات کے حصول کا طریق بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ واقیموا الصّلوٰة واٰتوا الزّکوٰة واطیعوا الرسول لعلّکم تُرحمون۔

ترجمہ :- اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا تم رحم کئے جاؤ (اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مستحق بنو)

صاحبِ نصاب احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

رسالہ "تحریکِ جدید" کا سالنامہ

رسالہ تحریک جدید کا سالنامہ (دسمبر ۱۹۷۹ء) جلسہ سالانہ کے موقع پر شائع ہو چکا ہے۔ اہم مضامین کے علاوہ اس شمارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دوران سال جو پیغامات بیرونی ممالک مشن کو بھیجے گئے ہیں انہیں ترتیب وار دیا گیا ہے۔ تا احباب ان زرّین ہدایات سے مستفید ہو سکیں۔ اسی طرح اس پرچہ میں حضور پُرنور کے جماعت کی مختلف تنظیموں کو دیئے گئے خطابات درج ہیں۔ جو احباب جماعت کے لئے مشعلِ راہ ہیں۔ چند مشنوں کی رپورٹیں "کاروانِ اسلام" کی صورت میں پیش کی گئی ہیں۔ اور جماعت کے مقبول شعراء کا منظوم کلام بھی ہے۔ انگریزی حصہ میں بھی حضور کے ارشادات جو انصار، خدام اور اطفال کو اجتماعات کے موقع پر دیئے گئے پیش ہیں۔ پرچہ کو مؤثر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

سالنامہ کی قیمت لاگت سے بہت کم صرف دو روپے رکھی گئی ہے جبکہ اس رسالہ کا سال بھر کا چندہ صرف پانچ روپے ہے۔ جو دوست سال بھر کے لئے خریدار بنیں گے انہیں اسی چندہ میں سالنامہ دیا جائے گا۔ احباب اس کی زیادہ سے زیادہ خریداری بڑھا کر مستفید ہوں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ)

ضرورت ہے

ہمیں ایک کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں مع اسناد کی فوٹوسٹیٹ نقول بھجوا دیں۔ مقامی جماعت احمدیہ کے صدر کی تصدیق بھی ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

دُعائے مغفرت

مکرم جمال الدین صاحب آف گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ۲۳ نومبر ۱۹۷۹ء بروز جمعہ بوقت سوا چھ بجے ۹۵ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ تہجد کے باقاعدہ عادی اور قرآن کریم سے خاص محبت رکھتے تھے۔ گوشہ نشین، صلح جُو اور سادہ طبع انسان تھے۔ آپ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ آپ نے ایک بہن، ۳ بیٹے اور ۳ بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت انکی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴